از عدالتِ عظمیٰ

شری این کے شرما

بنام

صدر نشین افسر لیبر کورٹ، شملہ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 1 مئی 1996

[کے راما سوامی اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

حکومت ہماچل پردیش کے تحت ورک چارج ملازم- باقاعدہ کیڈر میں باقاعدہ اور ترقی یافتہ-ورک چارج ملازمین کی تنخواہ کے پیمانے اور ترقی کے مواقع کو معقول بنانا- معقولیت اسکیم کے تحت زیادہ تنخواہ کا دعوی

قرار پایا کہ ہوا، چونکہ ملازم ورک چارج اسٹیبلشمنٹ میں معقول اسکیم میں مذکور تنخواہ سے کم تنخواہ میں تھا، اس لیے وہ سابقہ ورک چارج ملازمین کے برابر زیادہ تنخواہ یا ترقی ل عہدے کا دعوی نہیں کر سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7249، سال 1995۔

سی ڈبلیو پی نمبر 435، سال 1992 میں ہماچل پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 9.12.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کے لیے مسز چندن راما مور تھی۔

جواب دہندگان کے لیے بی دت اور ایس بی اپادھیائے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل ہماچل پردیش کی عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف اٹھتی ہے جو سی ڈبلیو پی نمبر 92/435 میں 9.12.1994 پر کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کو ابتدائی طور پر ورک چارجڈ اسٹیبلشمنٹ میں 4.10.71 پر اسٹور منشی کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ بعد میں، ان کی دو ترقیاں ہوئیں، ان میں سے آخری باقاعدہ کیڈر میں اسٹور کیپر کے طور پر 31 دسمبر 1980 کو روپے 260-430 کے پے اسکیل پر 1.1.1981 سے متاثر ہوا۔ بعد میں اسے روپے 330-560 کے گریڈ میں 1.1.1986 پر ترقی دی گئی۔ اس کے بعد، یونین کے ساتھ گفت و شنید کی وجہ سے، تنخواہ کے پیمانے اور کام سے وصول شدہ ملازمین کی ترقی کے مواقع، جو ترقی حاصل نہیں کر سکے تھے، کو معقول بنایا گیا اور 5 ستمبر 1988 کی ترمیم شدہ اسکیم کے ذریعے، جواب دہندگان نے عقلی اسکیم اور تنخواہ کے پیمانے کو اپنایا تھا۔ اسکیم کے پیراگراف (ب) میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ اگرچہ باقاعدہ کیڈر میں تعیناتی اس طرح کی تعیناتی کی تاریخ سے نافذ العمل ہو گی، لیکن اسی عہدے اور تنخواہ کے پیمانے پر ورک چارجڈ عہدوں پر دی جانے والی خدمات کو باقاعدہ کیڈر میں اگلے اعلی درجے کی تنخواہ میں ترقی کے مقصد کے لیے بین سینیئرٹی کے طور پر شمار کیا جائے گا، بشرطیکہ ترقی کی لائن دستیاب ہو۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ اپیل کنندہ کو پہلے انتخاب پر ترقی دی گئی تھی اور وہ باقاعدہ ملازم بن گیا تھا۔ اگرچہ کام وصول کرنے والے ملازمین جو باقاعدہ ملازمین نہیں بن سکتے تھے، انہیں پہلے یہاں مذکور معقولیت اسکیم کا فائدہ ملتا ہے، چونکہ اپیل کنندہ کام وصول کرنے والے ادارے میں تنخواہ کے کم پیمانے پر تھا جس کا ذکر معقولیت اسکیم میں کیا گیا تھا، اس لیے وہ اپنے سابقہ جونیئرز/کام وصول کرنے والے ملازمین کے برابر زیادہ تنخواہ یا ترقی ل عہدے کا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دعوی نہیں کر سکتا۔ لہذا، عدالت عالیہ نے صحیح طور پر نشاندہی کی ہے کہ اگرچہ اپیل کنندہ سنیارٹی اور ترقی کے مقصد سے کام وصول شدہ ملازم کے طور پر دی گئی اپنی خدمات کو شمار کرنے کا حقدار ہے، جہاں تک گریڈ سنیارٹی کا تعلق ہے، اسے وہی فائدہ نہیں مل سکتا جو اسے یکم ستمبر 1973 کو روپے 260-350 کے گریڈ میں مقرر کیا گیا تھا اور اسے روپے 260-430 کے پیمانے پر 1.1.1981 سے باقاعدہ کیا گیا تھا جو کہ معقول تنخواہ سے کم تنخواہ کا پیمانہ ہے۔ ان حالات میں ہمیں عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کیے گئے حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نظر نہیں آتی۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کی تعداد۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document